

## پتھر

محمد اسلم بن اجمل

ضبط گریہ نے آنکھ کی پتھر ضبط نالہ سے دل ہوا پتھر  
میں نے لے کر تراشا اک پتھر بن گیا بت وہ، پر رہا پتھر  
آنے والوں کا ہو سفر آساں دو ہٹا راستے کا ہر پتھر  
انسان مسجود کی تلاش میں تھا رہ سے بھٹکا گیا اُسے پتھر  
اب نئے بت تراشے جائیں گے لوگ لائے ہیں چاند سے پتھر  
دیدہ بینا کی ضرورت ہے منزلوں کے نشاں ہیں پتھر  
کچھ نہیں کہتا ٹھوکریں کھا کر کس قدر بے زبان ہے پتھر  
گوش میں آئی میرے ایک صدا مڑ کے دیکھا، میں بن گیا پتھر  
سب مسلمان بوسہ لیتے ہیں نصب کعبہ میں ایسا ہے پتھر  
سر ہی ٹکرانا ٹھہرا جب اسلم لو اٹھا کوئی سا بھی تم پتھر

Created by:

[WWW.ALKALAM.PK](http://WWW.ALKALAM.PK)